سوال

(301) مختصر نام سے بلانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی کو بلاتے وقت اسے مختصر نام سے بلانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کو محبت و پیار اور شفقت سے مختصر نام سے بلانا جائز ہے۔ بشرطیکہ اس اختصار کا معنی غلط نہ بنتا ہو اور جسے مختصر نام سے بلایا جا رہا وہ برا محسوس نہ کرتا ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کو بعض اوقات عائش کہہ کر بلاتے تھے، ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما «یا عائش ہذا جبریل یقرئک السلام» فقلت وعلیہ السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ تری ما لا اری (بخاري، المناقب، فضل عائشة، ح: 2768)

''ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: عائش! یہ جبریل ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں، تو میں نے کہا: وعلیہ السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ۔ آپ کو وہ چیزیں دکھائی دیتی ہیں جو ہمیں نہیں دکھائی دیتیں۔''

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوہر کہہ کر بلایا تھا۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں:

قال لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم «یا اباہر» (بخاري، الادب، من دعا صاحبہ فنقص من اسمہ حرفا)

''مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوہر!''

(واقعہ کی تفصیل کے لیے دیکھیے: بخاري، الاطمعة، ح: 5375)

اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک غلام انجشہ رضی اللہ عنہ کو انجش کہہ کر بلایا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

کانت ام سلیم فی الثقل وانجشة غلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسوق بہن فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم «یا انجش! رویدک سوقک بالقواریر» (بخاري، الادب، من دعی صاحبہ۔۔۔، ح:

(6207

''ام سلیم بھی اُن عورتوں میں تھیں (جو اونٹوں پر سوار جا رہی تھیں) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام انجشہ ان اونٹوں کو ہانک رہا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انجش! ذرا اس طرح (آہستگی سے) لے چل جیسے شیشوں کو لے جاتا ہے۔''

لیکن نام بگاڑنا درست نہیں جیسے اقبال کو بالا، منور کو منا، جاوید کو جیدا اور محمود کو مودا وغیرہ کہنا۔ نام بگاڑنے سے بسا اوقات عقیدہ توحید پر بھی حرف آتا ہے۔ بعض دفعہ نام بگاڑنا اللہ تعالیٰ کی بے ادبی کے زمرے میں آتا ہے، مثلا عبداللہ کو عبدللے یا دُلا کہہ کر بلانا، عبدالرشید کو شِیدا، عبدالرحمٰن کو مانا، رب نواز کو ربُو کہہ کر بلانا اللہ تعالیٰ کی بے ادبی ہے۔ بعض لوگ عبدالرحمٰن نامی شخص کو رحمٰن کہہ کر بلاتے جو غلط ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو رحمٰن کہنا صحیح نہیں۔ اور کچھ لوگ تو بچوں کا نام ہی رحمٰن رکھ دیتے ہیں، یہ عقیدہ توحید کے خلاف ہے، ایسا نام فورا تبدیل کر دینا چاہیئے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اسلامی آداب واخلاق، صفحہ :631

محدث فتویٰ